سورۂ یوسف پر ایک محاوراتی نظر

مولانا فخر الاسلام المدنی
اُستاذِ جامعہ

قرآن مجید کی خوبی ہے کہ اس کا اُسلوبِ بیان' ہر زمان ومکان کے لیے نہایت موزوں ہے۔ جہاں اس کے مضامین میں خواص کے لیے ہیرے جواہرات پر مشتمل معانی کا ذخیرہ ہے، وہیں ایک عام آدمی کے لیے بھی اس کے دلنشین اور عام فہم جملوں میں حکمت وبصیرت کا وافر سامان موجود ہے۔ یہی قرآن کریم کا علمی اعجاز ہے، اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: ''وَلَقَدْ یَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّکْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّکِرٍ.'' (القمر:۱۷)..... ''اور ہم نے آسان کر دیا قرآن سمجھنے کو، پھر ہے کوئی سوچنے والا؟۔''

زمانہ گزرنے کے ساتھ لوگوں کے طور طریقے بدل جاتے ہیں، مگر ایک چیز جو سارے لوگوں میں قدر مشترک چلی آ رہی ہے، وہ روزمرہ کے محاورات ہیں، جو انسان کی سوچ وفکر، خیالات اور ردِ عمل کی ترجمانی کرتے ہیں۔ اس چیز میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی ہے۔ صدیوں پہلے استعمال ہونے والے محاورات آج کل کے محاورات سے کس قدر مطابقت رکھتے ہیں، اس کا اندازہ سورۂ یوسف میں غور وفکر کرنے سے ہوتا ہے۔ مثال کے طور پر اللہ تعالیٰ کا فرمان: ''لَا تَقْصُصْ رُؤْیَاکَ عَلٰی إِخْوَتِکَ'' (یوسف:۵) یہ ایک جملہ ہے، جسے ہم روزانہ کثرت سے اپنی روزمرہ کی گفتگو میں استعمال کرتے ہیں، فرق صرف الفاظ کا ہے، مثلاً کہا جاتا ہے: ''یہ بات کسی کو مت بتانا، اپنی حد تک رکھنا، یہ بات امانت ہے۔'' اور اسی طرح اللہ تعالیٰ کا فرمان: ''مَالَکَ لَا تَأْمَنَّا عَلٰی یُوْسُفَ'' (یوسف:۱۱) ''آپ ہم پر اعتماد کیوں نہیں کرتے؟ نیز ''إِنْ کُنْتُمْ فَاعِلِیْنَ'' (یوسف:۱۰) ''اگر واقعی آپ لوگ سنجیدہ ہیں۔'' اور ''أَکْرِمِیْ مَثْوَاهُ عَسٰی أَنْ یَّنْفَعَنَا'' (یوسف:۲۱) ''اس کا خیال رکھو، شاید کام آ جائے۔'' وغیرہ، وغیرہ۔

آگے چل کر اندازہ ہوا کہ سورۂ یوسف اس طرح کے محاورات اور دل نشین جملوں سے بھری ہوئی ہے۔ اس کی وجہ سورتِ مبارکہ کا ایک قصہ پر مشتمل ہونا بھی ہے۔ بہر حال اگلے صفحات میں سورت میں مذکور اس طرح کے اکثر محاورات کو جمع کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ بعض جگہ پر محاورہ بعینہٖ اپنی اصلی

حالت میں آیت کے اندر مذکور ہے، اور بعض مقامات پر آیت کے مفہوم کو لے کر اس کے سیاق وسباق کو مدِنظر رکھتے ہوئے محاورہ کا انتخاب کیا گیا ہے اور اس کے آگے آیت اور اس کا ترجمہ تحریر کرنے کا اہتمام کیا گیا ہے۔ اس پورے عمل کا ایک فائدہ تو یہ ہے کہ قرآن مجید میں غور وفکر کے ساتھ سورت کے مضامین سہل انداز میں دل نشین ہو جائیں گے۔ نیز گفتگو کے دوران چونکہ ہم کثرت سے ان محاورات کا استعمال کرتے ہیں، ان کی بجائے اگر قرآن کریم کی ان آیات کو برکت کی نیت سے پڑھنے کا شرف حاصل کریں، اس سے جہاں کلام میں قوت وتاثیر پیدا ہو جائے گی جو دعویٰ مع الدلیل کے زمرہ میں آسکتی ہے، اس کے ساتھ ساتھ وہاں قرآن کریم کی آیات کو موقع کے مطابق استعمال کرنے کا فن بھی آ جائے گا۔ تاہم یہ مضمون قرآن کریم سے لغوی ومحاوراتی استفادے کے درجہ میں ہے، اُسے تفسیری وحکمی استناد نہ سمجھا جائے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل وکرم سے میری اس محنت کو شرفِ قبولیت سے نوازے، آمین

نمبر شمار	محاورہ	آیت	ترجمہ
۱	کسی کو بتانا مت، اپنی حد تک رکھنا۔	لَا تَقْصُصْ رُؤْيَاكَ عَلٰى إِخْوَتِكَ	اپنا یہ خواب اپنے بھائیوں کو نہ بتانا۔
۲	اللہ تعالیٰ کا کوئی کام حکمت سے خالی نہیں ہوتا۔	إِنَّ رَبَّكَ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ	البتہ تیرا رب خبردار ہے حکمت والا۔
۳	یہ محض ایک قصہ نہیں ہے۔	لَقَدْ كَانَ فِيْ يُوْسُفَ وَإِخْوَتِهٖ آيَاتٌ لِّلسَّائِلِيْنَ	البتہ ہیں یوسف اور اس کے بھائیوں کے قصہ میں نشانیاں پوچھنے والوں کے لیے۔
۴	اس سے جان چھڑاؤ۔	اُقْتُلُوْا يُوْسُفَ	یوسف کو قتل ہی کر ڈالو۔
۵	بعد میں دیکھا جائے گا۔	وَتَكُوْنُوْا مِنْ بَعْدِهٖ قَوْمًا صَالِحِيْنَ	اور یہ سب کرنے کے بعد پھر (توبہ کرکے) نیک بن جاؤ۔
۶	ایسے آدمی کو کون مارتا ہے؟	قَالَ قَائِلٌ مِّنْهُمْ لَا تَقْتُلُوْا يُوْسُفَ	ان ہی میں سے ایک کہنے والے نے کہا: یوسف کو قتل نہ کرو۔
۷	کوئی تو اُٹھا کرلے جائے گا!	يَلْتَقِطْهُ بَعْضُ السَّيَّارَةِ	کوئی قافلہ اُسے اٹھا کرلے جائے۔
۸	اگر واقعی آپ لوگ سنجیدہ ہو۔	إِنْ كُنْتُمْ فَاعِلِيْنَ	البتہ اگر تمہیں کچھ کرنا ہی ہے۔
۹	آپ ہم پر اعتماد کیوں نہیں کرتے؟	مَالَكَ لَا تَأْمَنَّا عَلٰى يُوْسُفَ	یہ آپ کو کیا ہوگیا؟ آپ یوسف کے معاملے میں ہم پر بھروسہ نہیں کرتے؟
۱۰	اللہ جانتا ہے ہم اس کے خیرخواہ ہیں۔	وَإِنَّا لَهٗ لَنَاصِحُوْنَ	اور ہم تو اس کے خیرخواہ ہیں۔

۱۱	مجھے ڈر لگتا ہے۔	إِنِّیۡ أَخَافُ أَنۡ یَّأۡکُلَهُ الذِّئۡبُ	مجھے یہ اندیشہ ہے کہ کوئی بھیڑیا اسے کھا جائے۔
۱۲	ہم ہیں نا/ ہم کس دن کے لیے زندہ ہیں؟	لَئِنۡ أَکَلَهُ الذِّئۡبُ وَنَحۡنُ عُصۡبَةٌ إِنَّا إِذًا لَّخٰسِرُوۡنَ	ہم ایک مضبوط جتھے کی شکل میں ہیں، اگر پھر بھی بھیڑیا کھا جائے تو ہم بالکل ہی گئے گزرے ہیں۔
۱۳	خیر تو ہے؟ (آپ لوگ رو رہے ہو؟)	قَالُوۡا یَا أَبَانَا إِنَّا ذَهَبۡنَا نَسۡتَبِقُ وَتَرَکۡنَا یُوۡسُفَ عِنۡدَ مَتَاعِنَا فَأَکَلَهُ الذِّئۡبُ	کہنے لگے: اے باپ! ہم لگے دوڑنے آگے نکلنے کو اور چھوڑا یوسف کو اپنے اسباب کے پاس، پھر اس کو کھا گیا بھیڑیا۔
۱۴	آپ نے کب ہماری بات پر یقین کیا ہے؟	وَمَا أَنۡتَ بِمُؤۡمِنٍ لَّنَا وَلَوۡ کُنَّا صَادِقِیۡنَ	اور آپ ہماری بات کا یقین نہیں کریں گے، چاہے ہم کتنے ہی سچے ہوں۔
۱۵	مجھے پتہ تھا، آپ لوگ یہی کریں گے۔	بَلۡ سَوَّلَتۡ لَکُمۡ أَنۡفُسُکُمۡ أَمۡرًا	بلکہ تمہارے دلوں نے اپنی طرف سے ایک بات نکالی ہے۔
۱۶	صبر کرو، اللہ مدد کرے گا۔	فَصَبۡرٌ جَمِیۡلٌ وَاللّٰهُ الۡمُسۡتَعَانُ عَلٰی مَا تَصِفُوۡنَ	اب تو میرے لیے صبر ہی بہتر ہے اور جو باتیں تم بنا رہے ہو، اس پر اللہ ہی سے مدد درکار ہے۔
۱۷	بڑی خوشی کی بات ہے۔	قَالَ یٰبُشۡرٰی هٰذَا غُلَامٌ	کہنے لگا: کیا خوشی کی بات ہے، یہ ہے ایک لڑکا۔
۱۸	رکھ لو، شاید کام آجائے۔	أَکۡرِمِیۡ مَثۡوَاهُ عَسٰی أَنۡ یَّنۡفَعَنَا	اس کو عزت سے رکھنا، مجھے اب لگتا ہے کہ یہ ہمیں فائدہ پہنچائے گا۔
۱۹	ان کو ہر حال میں جان چھڑانی تھی۔	وَکَانُوۡا فِیۡهِ مِنَ الزَّاهِدِیۡنَ	اور ان کو یوسفؑ سے کوئی دلچسپی نہیں تھی۔
۲۰	لوگ اس بات کو کہاں سمجھتے ہیں؟	وَلٰکِنَّ أَکۡثَرَ النَّاسِ لَا یَعۡلَمُوۡنَ	لیکن بہت سے لوگ نہیں جانتے۔
۲۱	دیر کس بات کی؟	هَیۡتَ لَکَ	ابھی آجاؤ۔
۲۲	اللہ کی پناہ۔	مَعَاذَ اللّٰهِ	اللہ کی پناہ۔

۲۳	اس آدمی کا مجھ پر بڑا احسان ہے۔	إِنَّهُ رَبِّیْ أَحْسَنَ مَثْوَايَ	وہ میرا آقا ہے، اس نے مجھے اچھی طرح رکھا ہے۔
۲۴	آدمی بڑا اچھا ہے۔	إِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا الْمُخْلَصِيْنَ	بے شک وہ ہمارے منتخب بندوں میں سے تھے۔
۲۵	اللہ نے بچایا۔	وَهَمَّ بِهَا لَوْلَا أَنْ رَّأٰى بُرْهَانَ رَبِّهٖ	اور یوسفؑ کے دل میں بھی اس عورت کا خیال آچلا تھا، اگر وہ اپنے رب کی دلیل کو نہ دیکھ لیتے۔
۲۶	آپ کے خیال میں اس کی کیا سزا ہونی چاہیے؟	مَـا جَـزَاءُ مَنْ أَرَادَ بِـأَهْلِكَ سُوْءًا	جو کوئی تمہاری بیوی کے ساتھ برائی کا ارادہ کرے، اس کی سزا اس کے سوا اور کیا ہے کہ اسے.....
۲۷	یہ لوگ بڑے سازشی ہیں۔	إِنَّ كَيْدَكُنَّ عَظِيْمٌ	واقعی عورتوں کی مکاری بہت سخت ہے۔
۲۸	اس مسئلہ کو ختم کرو۔	يُوْسُفُ أَعْرِضْ عَنْ هٰذَا	یوسف! تم اس بات کا کچھ خیال نہ کرو۔
۲۹	توبہ کرو۔	اسْتَغْفِرِیْ لِذَنْبِكِ	اور اے عورت! تو اپنے گناہ کی معافی مانگ۔
۳۰	غلطی آپ کی ہے۔	إِنَّكِ كُنْتِ مِنَ الْخَاطِئِيْنَ	یقینی طور پر تو ہی خطا کار ہے۔
۳۱	اتنے بڑے آدمی کی یہ حرکتیں!	امْرَأَةُ الْعَزِيْزِ تُرَاوِدُ فَتَاهَا عَنْ نَّفْسِهٖ	عزیز کی بیوی اپنے نوجوان غلام کو ورغلا رہی ہے۔
۳۲	میرے خیال میں غلطی اس کی ہے	إِنَّا لَنَرَاهَا فِیْ ضَلَالٍ مُّبِيْنٍ	ہمارے خیال میں تو وہ یقینی طور پر کھلی گمراہی میں مبتلا ہے۔
۳۳	ذرا ایک جھلک دکھائیے ان کو۔	قَالَتِ اخْرُجْ عَلَيْهِنَّ	ذرا باہر نکل کر ان کے سامنے آؤ۔
۳۴	یہی تو ہے جس کا میں بتا رہا تھا۔	فَذٰلِكُنَّ الَّذِیْ لُمْتُنَّنِیْ فِيْهِ	یہ ہے وہ شخص جس کے بارے میں تم نے مجھے طعنے دیئے تھے۔
۳۵	دیکھو! اگر میری بات نہیں مانو گے تو پچھتاؤ گے۔	وَلَـئِـنْ لَّـمْ يَـفْـعَلْ مَـا آمُـرُهٗ لَيُسْجَنَنَّ	اگر یہ میرے کہنے پر عمل نہیں کرے گا تو اسے ضرور قید کیا جائے گا۔
۳۶	اس سے تو مر جانا ہی بہتر ہے۔	رَبِّ السِّجْنُ أَحَبُّ إِلَيَّ	اے میرے رب! قید خانہ مجھے زیادہ پسند ہے۔

۳۷	اللہ نے اس کی سن لی۔	فَاسْتَجَابَ لَهُ رَبُّهُ	چنانچہ یوسفؑ کے رب نے ان کی دعا قبول کی۔
۳۸	یہ تو بعد میں پتہ چلا۔	ثُمَّ بَدَا لَهُمْ مِّنْ بَعْدِ مَا رَأَوُا الْآيَاتِ	پھر ان لوگوں نے (یوسفؑ کی پاکدامنی) کی بہت سی نشانیاں دیکھ لینے کے بعد بھی.....
۳۹	آپ بڑے اچھے آدمی لگ رہے ہیں۔	إِنَّا نَرَاكَ مِنَ الْمُحْسِنِينَ	ہمیں تم نیک آدمی نظر آتے ہو۔
۴۰	ابھی بتاتا ہوں، پہلے میری بات سنو۔	قَالَ لَا يَأْتِيكُمَا طَعَامٌ تُرْزَقَانِهِ إِلَّا نَبَّأْتُكُمَا	یوسفؑ نے کہا: جو کھانا تمہیں دیا جاتا ہے، وہ ابھی آنے نہیں پائے گا کہ میں تمہیں بتلا دوں گا۔
۴۱	یہ سب اللہ کا کرم ہے۔	ذٰلِكُمَا مِمَّا عَلَّمَنِي رَبِّي	یہ علم ہے کہ مجھ کو سکھایا میرے رب نے
۴۲	آپ کو ایسا تو نہیں کرنا چاہیے تھا۔	مَا كَانَ لَنَا أَنْ نُشْرِكَ بِاللّٰهِ	ہمیں یہ حق نہیں کہ اللہ کے ساتھ کسی بھی چیز کو شریک ٹھہرائیں۔
۴۳	اللہ کا بڑا احسان ہے جی، مگر لوگ کہاں سمجھتے ہیں؟!	ذٰلِكَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ عَلَيْنَا وَلٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ	یہ ہم پر اور تمام لوگوں پر اللہ کے فضل کا حصہ ہے، لیکن اکثر لوگ شکر نہیں کرتے
۴۴	آپ مجھے بتائیں: یہ اچھا ہے یا وہ؟	أَأَرْبَابٌ مُتَفَرِّقُونَ خَيْرٌ أَمِ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ	کیا بہت سے متفرق رب بہتر ہیں یا وہ ایک جس کا اقتدار سب پر چھایا ہوا ہے۔
۴۵	ہمیں بھی یاد کر لینا۔	اُذْكُرْنِي عِنْدَ رَبِّكَ	اپنے آقا سے میرا بھی تذکرہ کرا دینا۔
۴۶	اگر پتہ ہے تو بتائیں۔	أَفْتُونِي فِي رُؤْيَايَ إِنْ كُنْتُمْ لِلرُّؤْيَا تَعْبُرُونَ	اے درباریو! اگر تم خواب کی تعبیر دے سکتے ہو تو میرے اس خواب کا مطلب بتاؤ۔
۴۷	فضول باتیں ہیں۔	قَالُوا أَضْغَاثُ أَحْلَامٍ وَّمَا نَحْنُ بِتَأْوِيلِ الْأَحْلَامِ بِعَالِمِينَ	انہوں نے کہا: یہ پریشان قسم کے خیالات ہیں اور ہم خوابوں کی تعبیر کے علم سے واقف بھی نہیں۔
۴۸	بالآخر اس کو یاد آ گیا۔	وَادَّكَرَ بَعْدَ أُمَّةٍ	اور ایک لمبے عرصہ کے بعد بات یاد آئی۔
۴۹	پھر ایک وقت ایسا بھی آئے گا۔	ثُمَّ يَأْتِي مِنْ بَعْدِ ذٰلِكَ عَامٌ	پھر اس کے بعد ایک سال ایسا آئے گا

۵۰	پہلے یہ بتاؤ کہ تم نے یہ حرکت کیوں کی؟	اِرْجِعْ إِلٰى رَبِّكَ فَاسْئَلْهُ	اپنے مالک کے پاس جاؤ اور اس سے پوچھو
۵۱	بالآخر سچ سامنے آ ہی گیا۔	اَلْآنَ حَصْحَصَ الْحَقُّ	اب تو حق بات سب پر کھل گئی۔
۵۲	اگر سچ پوچھیں تو غلطی میری ہی تھی۔	أَنَا رَاوَدْتُّهٗ عَنْ نَّفْسِهٖ	میں نے اسے اس کے نفس کے معاملہ میں پھسلایا تھا۔
۵۳	میں اپنی تعریف نہیں کر رہا۔	وَمَا أُبَرِّئُ نَفْسِيْ	اور میں یہ دعویٰ نہیں کرتا کہ میرا نفس بالکل پاک ہے۔
۵۴	آدمی کام کا ہے، اسے میرے پاس لاؤ۔	وَقَالَ الْمَلِكُ ائْتُوْنِيْ بِهٖ	اور بادشاہ نے کہا: اس کو میرے پاس لے آؤ۔
۵۵	آپ کو معلوم ہونا چاہیے کہ ہمارے ہاں آپ کا بڑا مرتبہ ہے۔	إِنَّكَ الْيَوْمَ لَدَيْنَا مَكِيْنٌ أَمِيْنٌ	آج سے ہمارے پاس تمہارا بڑا مرتبہ ہوگا اور تم پر پورا بھروسہ کیا جائے گا۔
۵۶	ایک موقع دے کر تو دیکھو۔	اِجْعَلْنِيْ عَلٰى خَزَائِنِ الْأَرْضِ	آپ مجھے ملک کے خزانوں پر مقرر کر دیجیے۔
۵۷	یہ تو کچھ بھی نہیں، بشرطیکہ آپ ہماری بات مان لیں۔	وَلَأَجْرُ الْآخِرَةِ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ آمَنُوْا	اور آخرت کا جو اجر ہے وہ لوگوں کے لیے کہیں زیادہ بہتر ہے جو ایمان لائے۔
۵۸	میں نے تو دیکھتے ہی پہچان لیا۔	فَعَرَفَهُمْ وَهُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ	یوسف نے تو انہیں پہچان لیا اور وہ یوسف کو نہیں پہچان پائے۔
۵۹	آپ ہی بتائیں میں کیسا آدمی ہوں؟	أَلَا تَرَوْنَ أَنِّيْ أُوْفِ الْكَيْلَ	کیا تم یہ نہیں دیکھ رہے کہ میں پیمانہ بھر بھر کر دیتا ہوں۔
۶۰	اگر یہ حرکت کی تو آئندہ میرے پاس مت آنا۔	فَإِنْ لَّمْ تَأْتُوْنِيْ بِهٖ فَلَا كَيْلَ لَكُمْ عِنْدِيْ وَلَا تَقْرَبُوْنِ	اب اگر تم اسے لے کر نہ آئے تو میرے پاس تمہارے لیے کوئی غلہ نہیں ہے۔
۶۱	ہم کوشش کریں گے کام ہو جائے گا۔	وَإِنَّا لَفَاعِلُوْنَ	اور ہم ایسا ضرور کریں گے۔
۶۲	شاید وہ لوٹ آئیں۔	لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ	شاید وہ دوبارہ آئیں۔
۶۳	ہماری مرضی۔	نُصِيْبُ بِرَحْمَتِنَا مَنْ نَّشَاءُ	ہم اپنی رحمت سے جس کو چاہیں پہنچاتے ہیں۔

۶۴	آئندہ شکایت نہیں ہوگی۔	أَرْسِلْ مَعَنَا أَخَانَا نَكْتَلْ وَإِنَّا لَهُ لَحَافِظُوْنَ	آپ ہمارے ساتھ ہمارے بھائی کو بھیج دیں، تاکہ ہم غلہ لاسکیں اور یقیناً ہم اس کی پوری حفاظت کریں گے۔
۶۵	اس سے پہلے بھی آپ نے یہی کہا تھا۔	هَلْ آمَنُكُمْ عَلَيْهِ إِلَّا كَمَا أَمِنْتُكُمْ عَلٰى أَخِيْهِ مِنْ قَبْلُ	کیا میں اس کے بارے میں تم پر ویسا ہی بھروسہ کروں، جیسا اس کے بھائی کے بارے میں تم پر پہلے کیا تھا۔
۶۶	اور کیا چاہیے؟	قَالُوْا يَا أَبَانَا مَا نَبْغِيْ	وہ کہنے لگے: اے ابا جان! ہمیں اور کیا چاہیے؟
۶۷	آپ قسم اُٹھاؤ۔	حَتّٰى تُؤْتُوْنِ مَوْثِقًا مِّنَ اللّٰهِ	جب تک تم اللہ کے نام پر مجھ سے یہ عہد نہ کرو۔
۶۸	جب جانے پر بضد ہو تو ایک کام کرنا۔	يٰبَنِيَّ لَا تَدْخُلُوْا مِنْ بَابٍ وَّاحِدٍ	میرے بیٹو! تم سب ایک ہی دروازے سے داخل نہ ہونا۔
۶۹	میں اتنا ہی کرسکتا ہوں۔	وَمَا أُغْنِيْ عَنْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ	اور میں نہیں بچا سکتا تم کو اللہ کی کسی بات سے۔
۷۰	گھبراؤ مت۔	فَلَاتَبْتَئِسْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ	لہٰذا تم ان باتوں پر رنجیدہ نہ ہونا جو یہ کرتے رہتے ہیں۔
۷۱	کیا ہم آپ کو چور لگ رہے ہیں؟	تَاللّٰهِ لَقَدْ عَلِمْتُمْ مَّا جِئْنَا لِنُفْسِدَ فِي الْأَرْضِ	اللہ کی قسم! آپ لوگ جانتے ہیں کہ ہم زمین میں فساد پھیلانے نہیں آئے
۷۲	اچھا اگر آپ جھوٹے نکلے تو کیا ہوگا؟	قَالُوْا فَمَا جَزَاؤُهُ إِنْ كُنْتُمْ كَاذِبِيْنَ	انہوں نے کہا کہ: اگر تم لوگ جھوٹے ہوئے تو اس کی سزا کیا ہوگی؟
۷۳	قانون کے مطابق سزا پر ہمیں کوئی اعتراض نہیں ہوگا۔	قَالُوْا جَزَاؤُهُ مَنْ وُّجِدَ فِيْ رَحْلِهٖ فَهُوَ جَزَاؤُهُ	انہوں نے کہا: اس کی سزا یہ ہے کہ جس کے کجاوے سے نکلا وہ خود سزا میں دھر لیا جائے گا۔
۷۴	ان لوگوں کی یہ پہلی حرکت تھوڑی ہے!	إِنْ يَّسْرِقْ فَقَدْ سَرَقَ أَخٌ لَّهُ مِنْ قَبْلُ	اگر اس نے چوری کی تو اس کا ایک بھائی بھی پہلے چوری کرچکا۔
۷۵	اللہ بچائے ہم یہ نہیں کرسکتے	قَالَ مَعَاذَ اللّٰهِ أَنْ نَّأْخُذَ إِلَّا مَنْ وَّجَدْنَا مَتَاعَنَا عِنْدَهٗ	بولا: اللہ پناہ دے کہ ہم کسی کو پکڑیں مگر جس کے پاس پائی ہم نے اپنی چیز۔

۷۶	چلو آجاؤ مشورہ کرتے ہیں۔	خَلَصُوْا نَجِيًّا	الگ ہوکر چپکے چپکے مشورہ کیا۔
۷۷	اب کیا ہوگا وہ پہلے سے غصہ میں تھے۔	وَمِنْ قَبْلُ مَا فَرَّطْتُمْ فِيْ يُوْسُفَ	اور اس سے پہلے تم یوسف کے معاملے میں قصور کر چکے۔
۷۸	میں تو نہیں آؤں گا آپ چلے جاؤ۔	فَلَنْ أَبْرَحَ الْأَرْضَ حَتّٰى يَأْذَنَ لِيْ أَبِيْ	لہٰذا میں اس ملک سے اس وقت تک نہ ٹلوں گا جب تک میرے والد اجازت نہ دے دیں۔
۷۹	ہمیں کیا معلوم کہ ایسا ہوگا۔	وَمَا كُنَّا لِلْغَيْبِ حَافِظِيْنَ	اور غیب کی نگہبانی تو ہمارے بس میں نہیں تھی۔
۸۰	ہمیں چھوڑ دو، وہیں موجود لوگوں سے آپ پوچھیں۔	وَاسْئَلِ الْقَرْيَةَ الَّتِيْ كُنَّا فِيْهَا	اور جس بستی میں ہم تھے اس سے پوچھ لیجیے۔
۸۱	کب تک اس کو یاد کرو گے؟	تَاللّٰهِ تَفْتَؤُ تَذْكُرُ يُوْسُفَ حَتّٰى تَكُوْنَ حَرَضًا	اللہ کی قسم! آپ یوسف کو یاد کرنا نہیں چھوڑیں گے یہاں تک کہ آپ بالکل گھل جائیں۔
۸۲	آپ کو کیا تکلیف ہے؟	إِنَّمَا أَشْكُوْ بَثِّيْ وَحُزْنِيْ إِلَى اللّٰهِ	میں اپنے رنج وغم کی فریاد صرف اللہ سے کرتا ہوں۔
۸۳	اللہ کے لیے کوئی مشکل نہیں۔	عَسَى اللّٰهُ أَنْ يَّأْتِيَنِيْ بِهِمْ جَمِيْعًا	کوئی بعید نہیں اللہ ان سب کو میرے پاس لے آئے۔
۸۴	دیکھو آپ کو نقصان ہوسکتا ہے۔	حَتّٰى تَكُوْنَ حَرَضًا أَوْ تَكُوْنَ مِنَ الْهَالِكِيْنَ	یہاں تک کہ آپ گھل جائیں یا ہلاک ہوجائیں۔
۸۵	مایوسی کفر ہے۔	إِنَّهُ لَا يَيْئَسُ مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ إِلَّا الْقَوْمُ الْكَافِرُوْنَ	اللہ کی رحمت سے کافر ناامید ہوتے ہیں۔
۸۶	اللہ کے لیے دے دو، اللہ آپ کا بھلا کرے گا۔	وَتَصَدَّقْ عَلَيْنَا إِنَّ اللّٰهَ يَجْزِي الْمُتَصَدِّقِيْنَ	اللہ کے لیے ہم پر احسان کیجیے، یقیناً اللہ احسان کرنے والوں کو پسند کرتا ہے
۸۷	آپ کو یاد ہے؟ آپ نے کیا کیا؟	هَلْ عَلِمْتُمْ مَّا فَعَلْتُمْ بِيُوْسُفَ وَأَخِيْهِ	کیا تمہیں معلوم ہے تم نے یوسف اور اس کے بھائی کے ساتھ کیا کیا؟
۸۸	اچھا وہ آپ ہو؟	إِنَّكَ لَأَنْتَ يُوْسُفُ	بے شک تم یوسف ہو؟
۸۹	جی ہاں! میں وہ آدمی ہوں	قَالَ أَنَا يُوْسُفُ	کہا: میں یوسف ہوں

۹۰	اللہ نے بڑا کرم کیا جی۔	قَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا	تحقیق اللہ نے احسان کیا۔
۹۱	اللہ نے بڑا نوازا ہے آپ کو۔	لَقَدْ آثَرَكَ اللّٰهُ عَلَيْنَا	تحقیق اللہ نے تم کو ہم پر ترجیح دی۔
۹۲	میں مانتا ہوں مجھ سے غلطی ہوئی۔	وَإِنْ كُنَّا لَخَاطِئِيْنَ	اور ہم یقیناً خطا کار تھے۔
۹۳	چلو کوئی بات نہیں اللہ غفور رحیم ہے۔	لَاتَثْرِيْبَ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ	آج تم پر کوئی ملامت نہیں ہے۔
۹۴	آپ کہیں گے اس بڑے میاں کو کیا ہوا؟	لَوْلَا أَنْ تُفَنِّدُوْنِ	اگر کہو کہ بوڑھا سٹھیا گیا۔
۹۵	یہ کوئی نئی بات نہیں۔	إِنَّكَ لَفِيْ ضَلَالِكَ الْقَدِيْمِ	آپ ابھی تک اپنی پرانی غلط فہمی میں پڑے ہیں۔
۹۶	یاد ہے میں نے کیا کہا تھا؟	أَلَمْ أَقُلْ لَّكُمْ إِنِّيْ أَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ	کیا میں نے تمہیں نہیں کہا تھا: میں ان کی طرف سے وہ جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔
۹۷	ابھی کرتا ہوں۔	سَوْفَ أَسْتَغْفِرُ لَكُمْ رَبِّيْ	عنقریب میں اپنے پروردگار سے تمہاری بخشش کی دعا کروں گا۔
۹۸	تشریف لائیے! خوش آمدید!	اُدْخُلُوْا مِصْرَ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ آمِنِيْنَ	سب مصر میں داخل ہو جائیں، ان شاءاللہ! سب امن سے رہیں گے۔
۹۹	آپ کے کیا کیا احسانات تھے مجھ پر۔	رَبِّ قَدْ آتَيْتَنِيْ مِنَ الْمُلْكِ وَعَلَّمْتَنِيْ مِنْ تَأْوِيْلِ الْأَحَادِيْثِ	اے رب! تو نے دی مجھ کو کچھ حکومت اور سکھایا مجھ کو کچھ پھیرنا باتوں کا۔
۱۰۰	اب ایک حسرت باقی ہے۔	تَوَفَّنِيْ مُسْلِمًا وَّ أَلْحِقْنِيْ بِالصَّالِحِيْنَ	مجھے اس حالت میں دنیا سے اٹھانا کہ میں تیرا فرماں بردار ہوں اور مجھے نیک لوگوں میں شامل کرنا۔